O

قلب جب نور سے ملنے کا مکاں سمجھا ہے
تب کہیں جا کے یہ اسرارِ زماں سمجھا ہے

ہم تو اس شخص کو انسان نما کہتے ہیں
جو محبت کو فقط جاں کا زیاں سمجھا ہے

دل کے احوال سرِ راہ نہیں کہہ سکتے
ہم سے لوگوں کو بھلا کون، کہاں سمجھا ہے

https://emad-ahmed.com/

اب نہیں ہوتا ہے مجھ سے وہی اظہارِ وفا
تم نے کیا اب بھی مرے دل کو جواں سمجھا ہے

وہی نفرت بھری باتیں وہی دھیما لہجہ
مدتوں میں ترا اندازِ بیاں سمجھا ہے

تیرے الزام کا اک داغ مرے دل پر ہے
ہم نے وہ داغ محبت کا نشاں سمجھا ہے

https://emad-ahmad.com/